سوال

ائی بنانا (314) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم مسیحیوں کو بالکل اسی طرح اپنے بھائی سمجھ سکتے ہیں جس طرح مسلمانوں کو بھائی سمجھتے ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ المائدة 5:51

ہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

فرمایا:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ ..... الحجرات 10

) سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔''

تو اللہ تعالیٰ نے حقیقی اخوت صرف مومنوں کے لئے ثابت کی ہے۔ جناب رسول اللہ e سے صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

والْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَكْذِبُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ)

، کا بھائی ہوتا ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا ' اسے بے یارومددگار نہیں چھوڑتا ' سے جھوٹ نہیں بولتا اور اس کی تحقیر نہیں کرتا۔ (صحیح البخاری ... حدیث نمبر ۲۴۴۲ ' ۶۹۵۱ ' صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۸۰ ۔ سنن ابی داؤد ... حدیث نمبر ۱۴۲۶ ' ۱۹۲۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ